پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ، 2009

(VIII بابت 2009)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہِ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ اتھارٹی کا قیام

4۔ حکومت کی جانب سے ہدایات

5۔ اتھارٹی کے اختیارات اور افعال

6۔ بورڈ

7۔ بورڈ کا اجلاس

8۔ مینجنگ ڈائریکٹ

9۔ غیر جانبدار تجزیہ کار فرموں کا تقرر اور معاوضہ

10۔ تربیت

11۔ ویب سائٹ باقاعدہ رکھنا

12۔ فنڈ

13۔ مالی رقوم حاصل کرنے اور گرانٹس وصول کرنے کا اختیار

14۔ سرمایہ کاری

15۔ بجٹ اور اکاؤنٹس

16۔ اتھارٹی کا آڈٹ

17۔ معلومات

17اے۔ بلیک لسٹنگ

18۔ سالانہ رپورٹ

19۔ اخلاقی توجیہات

20۔ افسر اور عملہ وغیرہ کی تقرری

21۔ اراکین، افسران وغیرہ کا سرکاری ملازم ہونا

22۔ تفویض

23۔ استثناء

24۔ تحفظ

25۔ مخصوص مہر

26۔ قواعد

27۔ ضوابط

28۔ تنسیخ اور توثیق

متن

پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ، 2009

(VIII بابت 2009)

[17 نومبر، 2009]

پنجاب میں پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ سرکاری شعبے میں اشیاء، خدمات اور تعمیرات کے حصول کو باضابطہ بنانے کے لیے اور اس سے منسلک معاملات کے لیے پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے؛

اس لیے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغاز نفاذ۔** (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ 2009 دیا جائے گا۔

2۔ اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

3۔ اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اس ایکٹ میں:

(اے) "اتھارٹی" سے مراد سیکشن 3 کے تحت قائم کردہ پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی پنجاب ہے؛

(بی) "بورڈ" سے مراد سیکشن 6 کے تحت تشکیل کردہ مینجمنٹ بورڈ ہے؛

(سی) "چیئرپرسن" سے مراد بورڈ کا چیئرپرسن ہے؛

[1][(ڈی) "بدعنوانی" سے مراد خریداری کرنے والی ایجنسی کو ضرر پہنچانے کی غرض سے مال کے حصول کے عمل میں یا معاہدے کی تکمیل میں کسی سرکاری عہدیدار، بولی دہندہ یا ٹھیکے دار کے اقدام پر اثر انداز ہونے کی غرض سے کوئی گراں قدر شے پیش کرنا، دینا، وصول کرنا یا طلب کرنا؛ یا مال کے حصول کے عمل پر یا معاہدے کی تکمیل پر اثر انداز ہونے کی غرض سے حقائق کو غلط انداز سے پیش کرنا، خریداری کرنے والی ایجنسی کو آزادنہ اور بے روک مقابلے کے فوائد سے محروم رکھنے کی غرض سے بولی کی قیمتوں کو مصنوعی اور غیر مسابقتی سطحوں پر مقرر کرنے کے لیے بولی دہندگان کا (بولی کی پیش گزاری سے قبل یا بعد میں) سازش آمیز گٹھ جوڑ ترتیب دینا اور اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے دوران کسی سرکاری عہدیدار کا کسی گراں قدر شے کا تقاضا کرنا یا طلب کرنا؛ اس میں درج ذیل میں سے کچھ بھی شامل ہو سکتا ہے:

(i) کوئی ناجائز فائدہ اٹھانے یا کسی فریق کو ناجائز نقصان پہنچانے کی غرض سے کسی فریق کے اقدام پر اثر انداز ہونے کے لیے کسی فریق کو یا اس کی املاک کو بلاواسطہ یا بالواسطہ گزند یا نقصان پہنچانے یا گزند یا نقصان پہنچانے کی دھمکی دینے کے ذریعے ناجائز دباؤ ڈالنا؛

(ii) کوئی ناجائز فائدہ اٹھانے کی غرض سے مال کے حصول کے عمل یا معاہدے کی تکمیل کے دو یا دو سے زائد فریقین کے مابین قیمتوں کو مصنوعی یا غیر مسابقتی سطح پر مقرر کرنے کی کوئی سازشی کارروائی، چاہے وہ کارروائی پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی کے علم میں ہو یا نہیں؛

(iii) کوئی ناجائز فائدہ اٹھانے کی غرض سے کسی دوسرے فریق کے اقدامات پر اثر انداز ہونے کے لیے بلاواسطہ یا بالواسطہ کوئی گراں قدر شے کی پیشکش کرنا، دینا، وصول کرنا یا طلب کرنا؛

(iv) کوئی عمل یا کوتاہی، بشمول حقائق کی غلط بیانی جو کسی فریق کو مالی یا دیگر فائدہ حاصل کرنے یا نقصان سے بچنے کے لیے دانستہ طور پر یا لاپرواہی سے گمراہ کرے یا گمراہ کرنے کی کوشش کرے؛

(v) کسی پروکیورمنٹ کے عمل میں اشخاص کی شرکت پر اثر انداز ہونے یا معاہدے کی تکمیل کو متاثر کرنے کے لیے یا ان کی املاک کو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر نقصان پہنچانے یا نقصان پہنچانے کی دھمکی کے ذریعے خلل اندازی، یا تحقیقات کے شہادتی مواد کو دیدہ و دانستہ تباہ کرنا، جعلی ثابت کرنا، اس میں تحریف کرنا یا چھپانا یا بدعنوانی، فراڈ، جبری یا سازشی کارروائی کے الزامات کی تحقیقات میں واضح طور پر رکاوٹ بننے کی غرض سے تفتیش کاروں کے سامنے غلط بیانی کرنا؛ کسی فریق کو تفتیش سے متعلقہ معاملات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے سے روکنے کے لیے دھمکانا، ہراساں کرنا یا خوفزدہ کرنا یا جانچ پڑتال اور آڈٹ کے عمل کی کارروائی واضح طور پر روکنے کی غرض سے کیے گئے اقدامات؛]

---

[1] بذریعہ پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیم) ایکٹ، 2016 (XV بابت 2016) بدل دیا گیا، اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس-2 میں مؤرخہ 29 فروری، 2016 کو صفحات 4049 تا 4051 پر شائع ہوا۔

(ای) "فنڈ" سے مراد پبلک پروکیورمنٹ فنڈ ہے؛

(ایف) "اشیاء" سے مراد ہر قسم اور نوعیت کی وہ چیزیں یا اشیاء ہیں جو خام مال، مصنوعات، سازوسامان، مشینری، پرزہ جات اور کسی بھی طرح کی اشیائے صرف ہیں اور اس میں تنصیب، ٹرانسپورٹ، دیکھ بھال اور مال کی فراہمی سے متعلق اسی قسم کی ذمہ داریاں شامل ہیں اگر ان خدمات کی مالیت اس مال کی مالیت سے متجاوز نہ ہو؛

(جی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایچ) "مینیجنگ ڈائریکٹر" سے مراد بورڈ کا مینیجنگ ڈائریکٹر ہے؛

(آئی) "رکن" سے مراد بورڈ کا رکن ہے؛

(جے) "غیر قانونی پروکیورمنٹ" سے مراد ہے کوئی بھی سرکاری پروکیورمنٹ جو اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد، ضوابط، احکامات یا ہدایات یا پبلک پروکیورمنٹ سے متعلق کسی دیگر قانون کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کر کے کی گئی ہو؛

(کے) "مجوزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع قواعد کے ذریعے مجوزہ ہے؛

[2][(ایل) "خریداری کرنے والی ایجنسی" سے مراد ہے:

(i) حکومت کا کوئی محکمہ، حکومت سے منسلک کوئی محکمہ؛

(ii) کوئی خود مختار ادارہ یا حکومت کا کوئی خاص ادارہ؛

(iii) کوئی عدالت یا ٹربیونل جس کے اخراجات صوبائی اجتماعی فنڈ سے کیے جاتے ہوں؛

(iv) پنجاب صوبائی اسمبلی؛

(v) کوئی مقامی حکومت؛

(vi) کوئی کارپوریشن جو صوبائی یا مقامی حکومت کے زیرِ ملکیت یا زیرِ اختیار ہو؛ یا

(vii) کوئی نجی تنظیم جس کے اخراجات صوبائی یا مقامی حکومت کے ذمہ ہوں اور جہاں وہ سرمایہ پچاس لاکھ روپے سے کم نہ ہو اور تنظیم کے مالی سال میں ہونے والے اخراجات کے پچاس فیصد سے کم نہ ہو؛]

---

[2] بذریعہ پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیم) ایکٹ 2016 (XV بابت 2016) بدل دیا گیا، اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس-2 میں مؤرخہ 29 فروری 2016، کو صفحات 4049 تا 4051 پر شائع ہوا۔

[3][(ایم) ******************************]

[4][(این) "پبلک پروک یورمنٹ" سے مراد کسی پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی کی جانب سے کلی یا جزوی طور پر صوبائی اجتماعی فنڈ یا صوبے کے سرکاری اکاؤنٹ یا پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی کے فنڈز سے اشیاء، کاموں یا خدمات کا حصول ہے؛]

(او) "ضوابط" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ضوابط ہیں؛

(پی) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

[5][(کیو) "خدمات" میں طبعی، کفالتی، پیشہ وارانہ، دانشورانہ، صلاح کارانہ یا مشیرانہ خدمات شامل ہیں لیکن اس میں کسی شخص کی کسی آسامی یا عہدہ پر تقرر، تشہیر، ثالثی، مصالحت یا رابطہ کاری کی خدمات، کسی عدالتی مقدمے میں کسی وکیل کی خدمات یا قواعد کے تحت خصوصاً خارج کی گئی کوئی دیگر خدمات شامل نہیں ہیں؛]

(آر) "تعمیرات" سے مراد کوئی بھی تعمیراتی کام ہے جو کسی عمارت یا ڈھانچے یا اس کے کسی حصہ کی تنصیب، پرزہ بندی، مرمت، درستی یا انہدام پر مشتمل ہو جیسے جگہ کی تیاری، کھدائی، سازوسامان یا سامان کی تنصیب اور آرائش و زیبائش، تکمیل کاری اور اس سے متعلقہ خدمات جیسے برماکاری، نقشہ کشی، سیٹلائٹ فوٹوگرافی، زلزلے سے متعلق تحقیقات اور اسی قسم کی دیگر سرگرمیاں شامل ہیں اگر ان خدمات کی مالیت خود تعمیرات کی مالیت سے متجاوز نہ ہو۔

3۔ **اتھارٹی کا قیام** - (1) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے بذریعہ نوٹیفکیشن ایک اتھارٹی کا قیام عمل میں لائے گی جس کا نام پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ہوگا۔

(2) اتھارٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگی جسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا اور وہ مخصوص مہر کی حامل ہوگی اور اسے معاہدہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا؛ اور وہ اپنے مذکورہ نام کے تحت مقدمہ کرسکے گی یا اس کے خلاف مقدمہ کیا جاسکے گا۔

4۔ **حکومت کی جانب سے ہدایات**- حکومت پالیسی کے کسی معاملہ پر اتھارٹی کو ہدایات جاری کرسکتی ہے اور اتھارٹی ایسے احکام کی تعمیل کی پابند ہوگی۔

---

[3]بذریعہ پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی(ترمیم) ایکٹ،(XV2016بابت 2016)حذف کیا گیا،اور پنجاب گزٹ(غیر معمولی) ایس-2 میں مؤرخہ 29 فروری 2016کوصفحات4049 تا 4051 پر شائع ہوا۔

[4]بذریعہ پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی(ترمیم) ایکٹ،(XV2016 بابت 2016) بدل دیا گیا ،اور پنجاب گزٹ(غیر معمولی) ایس-2 میں مؤرخہ 29 فروری ،2016کو صفحات4049 تا 4051 پر شائع ہوا۔

[5]بذریعہ پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی(ترمیم) ایکٹ،((XV2016بابت 2016) بدل دیا گیا ،اور پنجاب گزٹ(غیر معمولی) ایس-2 میں مؤرخہ 29 فروری ،2016کوصفحات4049 تا 4051 پر شائع ہوا۔

5۔ **اتھارٹی کے افعال و اختیارات**۔ (1) اتھارٹی ایسے اقدامات کر سکتی ہے اور اختیارات استعمال کر سکتی ہے جو نظم و نسق، انتظام و انصرام، شفافیت، جواب دہی اور پبلک پروکیورمنٹ کے معیار میں بہتری لانے کے لیے ضروری ہوں۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت، اتھارٹی۔

(اے) پبلک پروکیورمنٹ کے ضمن میں اور اس سے متعلق قوانین، قواعد، ضوابط، پالیسیوں اور طریقِ کار کے اطلاق کی نگرانی کر سکتی ہے؛

(بی) اشیاء، خدمات اور تعمیرات کے معائنہ یا معیار کے ضمن میں یا اس سے متعلق قوانین، قواعد، ضوابط، پالیسیوں اور طریق ہائے کار کے اطلاق کی نگرانی کر سکتی ہے اور ان کا جائزہ لے سکتی ہے اور اگر ضروری سمجھے تو ان کی از سر نو تشکیل یا نظر ثانی کی سفارش کر سکتی ہے؛

(سی) پبلک پروکیورمنٹ کے ضمن میں یا اس سے متعلق قوانین، قواعد، پالیسیوں پر نظرِ ثانی یا ان کی از سرِ نو تشکیل کے لیے حکومت کو سفارش کر سکتی ہے؛

(ڈی) اشیاء، خدمات اور تعمیرات کی پبلک پروکیورمنٹ کے معائنہ یا معیار کے ضوابط وضع کر سکتی ہے اور ضابطۂ اخلاق اور طریقِ کار طے کر سکتی ہے؛

(ای) پروکیورمنٹ ایجنسیوں کی کارکردگی جانچنے کے لیے کارکردگی کے اشاریے تشکیل دے سکتی ہے اور غیر جانب دار فریق کی معاونت سے ان اشاریوں کے مطابق عمل درآمد کی نگرانی کر سکتی ہے اور پروکیورمنٹ ایجنسیوں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اپنی سفارشات پیش کر سکتی ہے؛

(ایف) اس ایکٹ، قواعد اور ضوابط کی تشریح اور نفاذ سے متعلق رہنمائی اور ہدایات دے سکتی ہے؛

(جی) پروکیورمنٹ ایجنسیوں سے ان کے ادارہ جاتی فریم ورک اور پبلک پروکیورمنٹ سرگرمیوں میں اصلاح اور ترقی کے لیے معاونت اور رابطے کا اہتمام کر سکتی ہے؛

(ایچ) پبلک پروکیورمنٹ کے سلسلے میں استعمال ہونیوالی معیاری دستاویزات تیار کر سکتی ہے؛

(آئی) پبلک پروکیورمنٹ سسٹم کی مجموعی کارکردگی سے متعلق حکومت کو ایک سالانہ رپورٹ پیش کر سکتی ہے اور پروکیورمنٹ کے عمل کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کو اقدامات کرنے کی سفارشات پیش کر سکتی ہے؛

(جے) کسی پروکیورمنٹ ایجنسی کے عہدے دار سے اپنے افعال کی انجام دہی میں معاونت کے لیے رابطہ کر سکتی ہے اور اپنے مقاصد کے حصول اور افعال کی انجام دہی کے لیے ایسے اداروں سے معلومات حاصل کر سکتی ہے؛

(کے) پبلک پروکیورمنٹ سے منسلک عہدیداران اور دیگر اشخاص کی ٹریننگ اور پیشہ وارانہ ترقی کی پالیسی کو بہتر بنا سکتی ہے، فروغ دے سکتی ہے اور ان کی معاونت کر سکتی ہے؛ اور

(ایل) ایسے دیگر فرائض سرانجام دے سکتی ہے جو حکومت کی جانب سے اسے سونپے گئے ہوں۔

6۔ **بورڈ** - (1) اتھارٹی کا انتظام وانصرام بورڈ آف مینجمنٹ کے پاس ہو گا۔

(2) بورڈ درج ذیل اراکین پر مشتمل ہو گا

(اے)	حکومت کا چیف سیکرٹری؛	چیئرپرسن
(بی)	حکومت کا سیکرٹری، محکمہ مالیات؛	رکن
(سی)	حکومت کا سیکرٹری، محکمہ منصوبہ بندی و ترقی؛	رکن
(ڈی)	حکومت کا سیکرٹری، محکمہ صحت؛	رکن
(ای)	حکومت کا سیکرٹری، محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی؛	رکن
(ایف)	حکومت کا سیکرٹری، محکمہ آبپاشی و بجلی؛	رکن
(جی)	صوبائی اسمبلی پنجاب کے تین اراکین [6][بشمول کم سے کم ایک خاتون رکن اسمبلی] جنھیں حکومت نامزد کرے؛	اراکین
(ایچ)	چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے تین اراکین [7][بشمول کم سے کم ایک خاتون] جنھیں حکومت نامزد کرے؛	اراکین
(آئی)	مینیجنگ ڈائریکٹر	سیکرٹری / رکن

[6]بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) کے تحت شامل کیا گیا، ایس-2 اور شیڈول، 12 مارچ 2014 سے موثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

[7]بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) کے تحت شامل کیا گیا، ایس-2 اور شیڈول، 12 مارچ 2014 سے موثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

(3) رکن بلحاظ عہدہ کے سوا کوئی بھی رکن تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدہ پر فائز رہے گا اور ایسے فوائد اور مراعات کا حقدار ہو گا جن کا تعین حکومت کرے گی۔

(4) رکن بلحاظ عہدہ کے سوا کوئی بھی رکن رسمی طور پر اپنا استعفیٰ حکومت کو پیش کر کے مستعفی ہو سکتا ہے۔

(5) بورڈ کی کوئی اتفاقی اَسامی سبکدوش ہونے والے رکن کی بقیہ مدت پوری کرنے کے لیے موزوں اتھارٹی کی جانب سے نامزدگی کے ذریعے پُر کی جائے گی۔

(6) بورڈ کی تشکیل میں اَسامی کا خالی رہ جانا بورڈ کے کسی عمل یا کارروائی کو غیر مؤثر نہیں کرے گا۔

7۔ **بورڈ کا اجلاس-** (1) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئرپرسن یا اس کی عدم موجودگی میں چیئرپرسن کا نامزد کردہ رکن کرے گا۔

(2) بورڈ کے اجلاس کا کورم سات ارکان پر مشتمل ہو گا۔

(3) کوئی رکن بلحاظِ عہدہ اجلاس میں شرکت کی غرض سے کسی افسر کو، جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدہ سے کم نہ ہو، نامزد کر سکتا ہے۔

(4) بورڈ حاضر اور ووٹ دینے والے اراکین کی سادہ اکثریت سے فیصلہ کرے گا۔

(5) مینجنگ ڈائریکٹر اجلاس کی روداد قلمبند کرے گا۔

8۔ **مینجنگ ڈائریکٹر** - (1) بورڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر کا تقرر حکومت تین سال کی مدت کے لیے اور اُن شرائط وضوابط پر کرے گی جنھیں یہ طے کرے۔

(2) حکومت مینجنگ ڈائریکٹر کے عہدہ کی میعاد کے دوران اس کی ملازمت کی شرائط وضوابط میں تبدیلی، تخفیف یا ترمیم نہ کرے گی۔

(3) مینجنگ ڈائریکٹر اتھارٹی کے روزمرہ معاملات کا ذمہ دار ہو گا۔

(4) مینجنگ ڈائریکٹر دوبارہ تقرری کا اہل ہو گا لیکن اس کے عہدہ کی کل میعاد چھ سال سے زائد نہ ہو گی۔

(5) حکومت کسی ایسے شخص کو مینجنگ ڈائریکٹر مقرر نہیں کرے گی جو۔

(اے) کسی اخلاقی جرم میں سزا یافتہ ہو؛

(بی) غلط روی کی بناء پر ملازمت سے برطرف کیا گیا ہو؛

(سی) غیر بر اَت یافتہ دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛

(ڈی) حکومت کے تشکیل کردہ کسی میڈیکل بورڈ کی رائے میں جسمانی یا ذہنی معذوری کی بناء پر اپنے فرائض کی انجام دہی کے قابل نہ ہو؛ یا

(ای) اتھارٹی سے متصادم مفاد رکھتا ہو۔

(6) مینجنگ ڈائریکٹر حکومت کو اپنا استعفیٰ حکومت کو پیش کر کے مستعفی ہو سکتا ہے۔

(7) مینجنگ ڈائریکٹر نہ تو کوئی دیگر ملازمت، کاروبار، پیشہ یا روزگار اختیار کرے گا اور نہ ہی اپنے عہدہ کا چارج چھوڑنے کے ایک سال کے اندر پبلک پروکیورمنٹ کی سرگرمی سے منسلک کسی شخص کے ساتھ ملازمت کرے گا یا کوئی صلاح کارانہ یا مشاورتی تعلق پیدا کرے گا:

بشرطیکہ اگر مینجنگ ڈائریکٹر سرکاری ملازم ہو تو مینجنگ ڈائریکٹر کے عہدہ سے اس کی ریٹائرمنٹ یا تبادلے کے بعد اس کی ملازمت پر ایسی کوئی پابندی نہ ہو گی۔

(8) مینجنگ ڈائریکٹر اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران اور اس کے بعد ایک سال تک پبلک پروکیورمنٹ کی سرگرمی سے منسلک کسی کمپنی سے بلاواسطہ یا بالواسطہ مالی مفاد یا رابطہ نہ رکھے گا۔

(9) مینجنگ ڈائریکٹر۔

(اے) اتھارٹی کے عملہ پر انتظامی کنٹرول کا حامل ہو گا؛

(بی) اتھارٹی کے بارے میں ایسے دیگر انتظامی، انصرامی اور مالی اختیارات استعمال کرے گا جن کا تعین بورڈ کرے گا؛

(سی) بورڈ کو اتھارٹی کی سالانہ بجٹ تجاویز پیش کرے گا؛

(ڈی) بورڈ اور حکومت کے لیے اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ تیار کرے گا؛

(ای) ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو بورڈ اسے تفویض کرے؛ اور

(ایف) کسی ہنگامی حالت میں اتھارٹی کی جانب سے کوئی اقدام کرے گا جو اس ذمہ داری سے مشروط ہو گا کہ وہ بورڈ کو اس کے اگلے اجلاس میں اس اقدام کی رپورٹ کرے گا اور اپنے اقدام کی توثیق حاصل کرے گا۔

9۔ **غیر جانبدار تجزیاتی فرموں کا تقرر اور معاوضہ** – (1) اتھارٹی معاوضے کی ادائیگی کے عوض پروکیورمنٹ کرنے والی کسی ایجنسی کے پبلک پروکیورمنٹ کے معاہدات کی غیر جانبدار جانچ کرنے کی غرض سے کسی فرم کا تقرر کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (3) کے تحت، غیر جانبدار جانچ کے لیے فرم کے چناؤ اور تقرر کا معیار مجوّزہ ہو گا۔

(3) ایسی فرم جس نے کسی پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی کے پبلک پروکیورمنٹ معاہدے کے حصول کے لیے بولی لگا رکھی ہو وہ اس پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی کے معاہدوں کی غیر جانبدار جانچ کے لیے تقرری کی اہل نہیں ہو گی۔

(4) فرم اتھارٹی کو اپنی جائزہ رپورٹ پیش کرے گی۔

10۔ **تربیت** - اتھارٹی پروکیورمنٹ ایجنسیوں کے متعلقہ عملے کے لیے تربیتی پالیسیاں تشکیل دے گی اور تربیتی پروگرام شروع کرے گی۔

11۔ **ویب سائٹ باقاعدہ رکھنا** - (1) اتھارٹی پروکیورمنٹ کی سرگرمیوں کے لیے ایک ویب سائٹ تیار کرے گی۔

(2) پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی مجوّزہ طریق کار کے مطابق پروکیورمنٹ کی سرگرمیوں کو ویب سائٹ پر اپ ڈیٹ کرے گی۔

12۔ **فنڈ**- (1) اتھارٹی پبلک پروکیورمنٹ فنڈ کے نام سے ایک فنڈ قائم کرے گی۔

(2) اس فنڈ کی آمدنی کے ذرائع درج ذیل ہوں گے-

(اے) حکومت کی جانب سے دی گئی گرانٹس؛

(بی) کسی فرد یا تنظیم (سوائے ان کے جو پبلک پروکیورمنٹ میں مصروفِ عمل ہیں) کی جانب سے، دیئے گئے عطیات، تحائف اور گرانٹس؛

(سی) اتھارٹی کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدنی; اور

(ڈی) دیگر جملہ رقوم یا املاک جو کسی بھی طرح اتھارٹی کو واجب الادا ہوں یا اس کی ملکیت ہوں۔

(3) اتھارٹی، فنڈ کو مجوّزہ طریق کار کے مطابق رکھے گی، اس کی نگرانی کرے گی اور اسے خرچ کرے گی۔

(4) اتھارٹی تمام مالیاتی لین دین میں احتیاط سے کام لے گی۔

(5) اتھارٹی فنڈ کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے استعمال کرے گی—

(اے) اپنے اراکین، ملازمین، مشیران اور اتھارٹی کے صلاح کاران کے مشاہروں، قانونی فیسوں اور لاگتوں نیز دیگر فیسوں اور لاگتوں کے سلسلے میں اتھارٹی کی جانب سے قانونی طور پر برداشت کردہ اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛

(بی) اپنے افعال کو سر انجام دینے اور اپنے اختیارات کو استعمال کرنے کے ضمن میں موزوں طور پر کیے گئے اخراجات، لاگتوں اور مصارف کی ادائیگی کے لیے؛

(سی) اپنے افعال سر انجام دینے یا اپنے اختیارات کے استعمال کرنے کے لیے، سازوسامان، مشینری اور کوئی دیگر کام اور ذمہ داریاں حاصل کرنے یا کرایہ پر لینے کے لیے؛

(ڈی) مالی واجبات کی ادائیگی کے لیے؛اور

(ای) اس ایکٹ کی دفعات کی تعمیل میں کسی خرچ کی ادائیگی کے لیے۔

13۔ **مالی رقوم حاصل کرنے اور گرانٹس وصول کرنے کا اختیار** — اتھارٹی اپنے واجبات کی ادائیگی یا اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے حکومت کی منظوری سے کثیر فریقی ایجنسیوں، ماسوائے ان کے جو پبلک پروکیورمنٹ سے متعلقہ ہیں، سمیت ملکی اور بین الاقوامی اداروں سے گرانٹس وصول کر سکتی ہے۔

14۔ **سرمایہ کاری** — اتھارٹی اپنے اضافی فنڈز کی مجوزہ طریق کار کے مطابق سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔

15۔ **بجٹ اور اکاؤنٹس** — (1) مینجنگ ڈائریکٹر اتھارٹی کے اکاؤنٹس کو مجوّزہ طریق کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گا۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر حکومت کی منظوری کے لیے ایسی تاریخ تک اور ایسی صورت میں جن کا تعین حکومت کرے گی ایک گوشوارہ تیار کرے گا جس میں تخمینہ جاتی وصولیاں اور موجودہ مصارف اور ایسی رقوم درج کی گئی ہوں گی جو اگلے مالی سال کے دوران اتھارٹی کو حکومت سے درکار ہوں۔

16۔ **اتھارٹی کا آڈٹ** — (1) حکومت اتھارٹی کے اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی کسی فرم کا تقرر کرے گی۔

(2) اتھارٹی کے اکاؤنٹس کی سالانہ آڈٹ رپورٹ منظوری کے لیے بورڈ کے سامنے پیش کی جائے گی۔

17۔ **معلومات** — اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے پبلک پروکیورمنٹ سے وابستہ کسی بھی شخص یا ادارے سے وہ معلومات طلب کر سکتی ہے جو اسے درکار ہو اور ایسا کوئی بھی شخص یا ادارہ اتھارٹی کی جانب سے درکار معلومات فراہم کرے گا۔

(2) اتھارٹی حکومت کو درکار معلومات فراہم کرے گی۔

[8][17اے۔ **بلیک لسٹنگ-** (1) اگر کوئی بولی دہندہ یا ٹھیکے دار بد عنوانی یا ایسی دیگر کارروائیوں میں ملوث ہو تو پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی ایسے بولی دہندہ یا ٹھیکے دار کو کسی مخصوص مدت کے لیے اور کسی مجوزہ طریق کار کے مطابق اس پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی کی کسی پبلک پروکیورمنٹ سرگرمی میں شرکت کرنے سے روک سکتا ہے۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر کسی بولی دہندہ یا ٹھیکے دار کو کسی مخصوص مدت اور کسی مجوزہ طریق پر تمام یا چند پروکیورمنٹ ایجنسیوں کی کسی پبلک پروکیورمنٹ سرگرمی میں شرکت کرنے سے روک سکتا ہے۔

(3) کسی پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی کے فیصلے سے متاثرہ کوئی شخص مجوزہ مدت کے اندر مینجنگ ڈائریکٹر کو درخواست پیش کر سکتا ہے۔

(4) مینجنگ ڈائریکٹر کے فیصلے سے متاثرہ کوئی شخص مقررہ مدت کے اندر چیئرپرسن کو درخواست پیش کر سکتا ہے اور ایسی درخواست پر اس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔]

18۔ **سالانہ رپورٹ** — (1) اتھارٹی، اکتوبر کے اختتام سے پہلے، گذشتہ مالی سال کی سالانہ کارکردگی رپورٹ تیار کرے گی جس میں مالی سال کے دوران اتھارٹی کی جانب سے کی گئی انکوائریاں اور تحقیقات شامل ہوں گی۔

(2) اتھارٹی حکومت کو اپنی سالانہ آڈٹ رپورٹ اور سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کرے گی۔

(3) حکومت سالانہ آڈٹ رپورٹ اور سالانہ کارکردگی رپورٹ پنجاب صوبائی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

19۔ **اخلاقی توجیہات** — پروکیورمنٹ کرنے والی ایجنسی اتھارٹی کے طے کردہ اخلاقی معیارات اور اصولوں کی پاسداری کرے گی۔

20۔ **افسران اور عملہ وغیرہ کی تقرری** — اتھارٹی ایسے افسران، ملازمین، مشیران، صلاح کاران اور ماہرین کا تقرر کرے گی جنہیں وہ ضوابط میں وضع کردہ معیار اور طریق کار کے مطابق اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے ضروری تصور کرے۔

21۔ **اراکین، افسران وغیرہ کا سرکاری ملازم ہونا** — اتھارٹی کا چیئرپرسن، اراکین، مینجنگ ڈائریکٹر، افسران، ملازمین، مشیران، صلاح کاران اور ماہرین جب اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کی دفعات کی تعمیل میں امور سرانجام دے رہے ہوں یا سرانجام دینے کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کے سیکشن 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

22۔ **تفویض** — بورڈ ایسی شرائط اور ضوابط کے ذریعے جنہیں وہ عائد کرنا موزوں خیال کرے اتھارٹی کا کوئی فرض یا اختیار، مینجنگ ڈائریکٹر یا ایک یا زائد اراکین یا اتھارٹی کے کسی بھی افسر کو تفویض کر سکتا ہے، ماسوائے درج ذیل—

[8] بذریعہ پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیم) ایکٹ، (XV 2016 بابت 2016) تبدیل کیا گیا، اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس-3 میں مؤرخہ 29 فروری 2016، کو صفحات 4049 تا 4051 پر شائع ہوا۔

(اے) اتھارٹی کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی منظوری کا اختیار؛

(بی) سیکشن 23 کے تحت استثناء کی سفارش کا اختیار؛ اور

(سی) ضوابط وضع کرنے، ان میں ترمیم یا انہیں منسوخ کرنے کا اختیار۔

[9]‏[23۔ **استثناء** - (1) بورڈ قلمبند کی گئی وجوہات کی بنا حکومت کو اس امر کی سفارش کر سکتا کہ کسی پبلک پروکیورمنٹ کو اس ایکٹ کے تحت وضع کیے گئے کسی قاعدے یا ضابطے سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(2) حکومت بورڈ کی سفارش پر نوٹیفکیشن کے ذریعے پبلک پروکیورمنٹ کا کوئی متبادل ذریعہ متعین کرتے ہوئے کسی پبلک پروکیورمنٹ کو اس ایکٹ کے تحت وضع کیے گئے کسی قاعدے یا ضابطے کے دائرۂ عمل سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے تحت نوٹیفکیشن فوری طور پر سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا اور حکومت اور اتھارٹی کی ویب سائٹس پر مشتہر ہو گا۔]

24۔ **تحفظ** - اس ایکٹ، قواعد یا ضوابط کے تحت مفاد عامہ میں نیک نیتی سے کیے گئے یا کیے جانے والے اس کام کے سلسلے میں اتھارٹی، بورڈ، چیئرپرسن یا کسی رکن، افسر، ملازمین، مشیران یا صلاح کاران کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جا سکے گی۔

25۔ **مخصوص مہر**- (1) مینجنگ ڈائریکٹر یا کوئی دیگر شخص جسے چیئرپرسن اختیار دے، اتھارٹی کی مخصوص مہر اپنے پاس رکھے گا۔

(2) مہر کی توثیق مجوزہ طریق کار کے مطابق کی جائے گی اور پبلک پروکیورمنٹ سے متعلق دستاویز جس پر اتھارٹی کی اس مہر کے ذریعے تصدیق کی گئی ہو وہ دستاویز کے مندرجات کی شہادت کے طور پر قابل قبول ہو گی۔

26۔ **قواعد** - حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن، اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

27۔ **ضوابط** – اس ایکٹ کی دفعات اور قواعد کے تحت، اتھارٹی اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے ضوابط وضع کر سکتی ہے۔

28۔ **تنسیخ اور توثیق** -(1) پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ، 2007 (XIX بابت 2007) کو اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) باوجود اس کے کہ کسی قانون میں کچھ بھی درج ہو، آرڈیننس، 2007 (XIX بابت 2007) کے تحت کیا گیا کوئی کام، کسی مقدمے کی کی گئی کارروائی، وضع کیا گیا حکم یا قاعدہ، قبول کی گئی کوئی ذمہ داری یا کسی حق کا حصول یا اس آرڈیننس کے تحت، اس آرڈیننس کے اعلان

---

[9] بذریعہ پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیم) ایکٹ، 2016 (XV بابت 2016) تبدیل کیا گیا، اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس-4 میں مؤرخہ 29 فروری 2016، کو صفحات 4049 تا 4051 پر شائع ہوا۔

کی تاریخ سے اس ایکٹ کے نفاذ تک کسی کام کو سرانجام دینے، کسی مقدمے کی کارروائی کرنے، حکم یا قاعدہ کے وضع کرنے، ذمہ داری قبول کرنے یا حق حاصل کرنے، کے ارادہ کو، اس ایکٹ کے تحت کیا گیا کام، کی گئی کارروائی، وضع کیا گیا حکم یا قاعدہ، قبول کی گئی ذمہ داری، یا حاصل کیا گیا حق ،تصور کیا جائے گا۔